



SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

December 09, 2025

SECP Warns Public against Fraudulent Trading Platforms Impersonating Licensed Brokers

Islamabad, December 09, 2025 – The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) once again warns the general public to avoid unlicensed online trading platforms, websites, and mobile applications that lure users with exaggerated promises of high returns on investments in stocks or other financial products in local or international markets.

These illegal platforms heavily promote themselves on social media with false promises of guaranteed, risk-free profits, using unverified apps and links that mimic genuine trading platforms. They often misuse the identities of licensed securities and commodities brokers, reputable institutions, professionals, influencers, senior government officials, and even regulatory bodies. Disguised as free investment tips, advisory, or investment-guidance providers, they claim to offer expert recommendations to earn guaranteed profits. Such platforms also display fabricated dashboards showing fake balances and profit figures, despite no real trading taking place. They show fake profits to build trust, allow small early withdrawals, and then push victims to invest more before ultimately blocking access when refunds are requested.

The public is warned that in Pakistan, securities and commodities trading can only be conducted through SECP-licensed securities brokers and futures market brokers. Lists of authorized brokers are available on the official websites of the SECP, the Pakistan Stock Exchange, and the Pakistan Mercantile Exchange.

The public is strongly advised not to deposit or invest any funds with unlicensed individuals or entities offering unauthorized trading, advisory, or investment services. Investors should always verify the legitimacy of any platform or person by checking SECP's official resources and the contact details provided on the official websites of licensed securities and commodities brokers.

The public is further cautioned against sharing personal or financial information with unknown sources on social media or messaging applications, as it may lead to financial fraud, identity theft, and serious monetary losses.

ایس ای سی پی نے عوام کو لائسنس یافتہ بروکرز کے نام پر دھوکہ دینے والے جعلی ٹریڈنگ پلیٹ فارمز سے خبردار کر دیا۔

اسلام آباد، 9 دسمبر: ایس ای سی پی ایک بار پھر عوام کو تنبیہ کرتا ہے کہ وہ غیر لائسنس یافتہ آن لائن ٹریڈنگ پلیٹ فارمز، ویب سائٹس اور موبائل ایپس سے دور رہیں۔ یہ پلیٹ فارم اسٹاک یا دیگر مالیاتی مصنوعات میں بہت زیادہ منافع کا لالچ دے کر لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں، چاہے وہ مقامی ہوں یا بین الاقوامی مارکیٹس میں۔

یہ غیر قانونی پلیٹ فارمز سوشل میڈیا پر خود کو بڑے پیمانے پر فروغ دیتے ہیں اور عوام کو ”یقینی“ اور ”بغیر کسی رسک“ کے منافع کا جھانسہ دیتے ہیں۔ یہ جعلی یا غیر تصدیق شدہ ایپس اور لنکس استعمال کرتے ہیں جو اصل ٹریڈنگ پلیٹ فارمز کی نقالی ہوتے ہیں۔ اکثر یہ لائسنس یافتہ سیکیورٹیز اور کمیڈیٹی بروکرز، معتبر اداروں، پیشہ ور افراد، فن فلوئنسرز، سرکاری افسران، اور حتیٰ کہ ریگولیٹری اداروں کے نام اور شناخت بھی غلط طریقے سے استعمال کرتے ہیں۔ یہ پلیٹ فارمز مفت سرمایہ کاری مشوروں، رہنمائی یا ٹپس کے نام پر خود کو ماہرین ظاہر کرتے ہیں اور ”یقینی منافع“ دلانے کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ جعلی ڈیش بورڈز بنا کر فرضی بیلنس اور منافع دکھاتے ہیں، حالانکہ اصل میں کوئی ٹریڈنگ نہیں ہو رہی ہوتی۔ ابتدا میں یہ اعتماد حاصل کرنے کے لئے تھوڑی رقم نکالنے کی اجازت دیتے ہیں، پھر مزید سرمایہ لگانے کا کہتے ہیں اور آخر میں واپسی کا مطالبہ کرنے پر اکاؤنٹ بلاک کر دیتے ہیں۔

عوام کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ پاکستان میں سیکیورٹیز اور کمیڈیٹی ٹریڈنگ صرف ایس ای سی پی سے لائسنس یافتہ سیکیورٹیز بروکرز اور فیوچر مارکیٹ بروکرز کے ذریعے ہی کی جا سکتی ہے۔ مجاز بروکرز کی فہرستیں ایس ای سی پی، پاکستان اسٹاک ایکسچینج اور پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج کی سرکاری ویب سائٹس پر دستیاب ہیں۔

عوام کو سختی سے ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ غیر لائسنس یافتہ افراد یا کمپنیوں کو کسی بھی قسم کی رقم جمع نہ کروائیں اور نہ ہی ان کے فراہم کردہ غیر مجاز ٹریڈنگ، مشاورت یا سرمایہ کاری کے کاموں میں پیسے لگائیں۔ سرمایہ کار ہمیشہ کسی بھی پلیٹ فارم یا شخص کی سچائی ایس ای سی پی کے سرکاری ذرائع اور لائسنس یافتہ سیکیورٹیز اور کمیڈیٹی بروکرز کی سرکاری ویب سائٹس پر دی گئی رابطے کی تفصیلات سے ضرور چیک کریں۔

مزید یہ کہ عوام کو خبردار کیا جاتا ہے کہ وہ سوشل میڈیا یا میسجنگ ایپس پر نامعلوم افراد کے ساتھ اپنی ذاتی یا مالی معلومات ہرگز شیئر نہ کریں کیونکہ اس سے مالی فراڈ، شناخت چوری اور سنگین مالی نقصان ہو سکتا ہے۔